سوال

، سے بچنے کا طریقہ 310(1)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ثت زنی کی عادت ہے، میں اللہ تعالی کے عذاب سے ڈرتا ہوں اور جانتا ہوں کہ یہ حرام ہے، میں نے اسے ترک کر دینے کا کئی بار ارادہ بھی کیا لیکن پھر کبھی کبھی یہ کام کرنے لگتا ہوں، امید ہے آپ رہنمائی فرماتے ہوئے کوئی ایسا طریقہ بتائیں گے جس سے میں یہ عادت چھوڑ سکوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

مد!

.شبہ حرام ہے، اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں اور اس کا انجام بے حد خطرناک ہے جیسا کہ ماہر اطباء کی رائے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی نے اہل ایمان کے اوصاف کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:

ن ہُمْ لِفُرُوجِہِمْ حَافِظُونَ إِلَّا عَلَىٰ 5 أَزْوَاجِہِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُہُمْ فَإِنَّہُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنِ ابْتَغَىٰ 6 وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَـٰئِكَ ہُمُ الْعَادُونَ (المؤمنون ۲۳/۵۔۷)

نے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں، وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔''

۔'' (۱) اس خبیث اور حرام عادت کو اس علاج نبوی سے ترک کیا جا سکتا ہے جو روزہ نہ رکھ سکتا یا اس عادت کو ترک نہ کر سکتا ہو تو وہ علاج کے لئے طبیب کی طرف بھی رجوع کر سکتا ہے کیونکہ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((ما انزل اللہ داء الا انزل لہ شفاء علمہ من علمہ وجہلہ من جہلہ))

، نے جو بیماری بھی نازل کی ہے اس کی شفا بھی نازل فرمائی ہے، اسے جس نے جان لیا سو جان لیا اور جو اس سے ناواقف رہا سو وہ ناواقف رہا''

نبی ﷺ نے یہ ارشاد بھی فرمایا ''اے بندگان الہی! علاج کیا کرو مگر حرام اشیاء کے ساتھ علاج نہ کرو۔'' ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں، آپ کو اور تمام مسلمانوں کو ہر برائی سے محفوظ رکھے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 398

محدث فتویٰ